© rasailojaraid.com

الحدیث والسنۃ

عزیز زبیدی ۔ واربرٹن

اَللّٰھُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِیْ نِعْمَۃً اُکَافِیْہِ بِھَا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

(کنز العمال عن معاذ)

بدلوگوں کے احسان سے بچیں ۔ الٰہی! مجھے کسی فاسق فاجر کا زیر بار احسان نہ کیجیے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس کا معاوضہ (ادا) کرنا پڑے۔

دنیا اس وقت کسی راہزن کی رہنمائی کو قبول کرتی ہے، جب وہ اس کے زیر بار احسان ہو جاتی ہے، اگر یہ "منحوس ممنونیت" اس کے گرد گھیرا نہ ڈالے تو یقین کیجیے کہ ان راہزن رہنماؤں کی زندگی میں اس کے سوا کوئی کشش باقی نہیں رہتی کہ مادی دنیا اس کے پیچھے پھرتی رہے — اس لیے ناہنجار اور کم سواد حکمرانوں کے نرغے سے جو باضمیر اور باغیرت لوگ بچنا چاہتے ہیں، ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس کے زیر بار احسان ہونے سے اس طرح بھاگیں جس طرح تیر کمان سے کو ابھاگتا ہے۔

اپنے دشمنوں کا دشمن بنا ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا ھَادِیْنَ مُھْتَدِیْنَ غَیْرَ ضَآلِّیْنَ وَلَا مُضِلِّیْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِیَآئِکَ وَحَرْبًا لِّاَعْدَآئِکَ نُحِبُّ بِحُبِّکَ مَنْ اَحَبَّکَ وَنُعَادِیْ بِعَدَاوَتِکَ مَنْ خَالَفَکَ مِنْ خَلْقِکَ (کنز العمال عن ابن عباس)

الٰہی! ہمیں راہ یاب رہنما بنا دے، بے راہ نہ بے راہ کرنے والے، اپنے دوستوں کا نیاز مند اور اپنے دشمنوں سے برسر پیکار، تیری مخلوق میں سے جو تجھے چاہے، ہم بھی تیری محبت کی وجہ سے اسے چاہیں اور جو تیری مخالفت کرے ہم بھی اسے اپنا مخالف سمجھیں۔

بدلوگوں کے ممنون ہونے سے بچنے کے ساتھ ساتھ، خدا سے یہ بھی دعا جاری رکھیں کہ حق تعالیٰ ان کو اس امر کی توفیق دے کہ جو لوگ اس سے پیار کرتے ہیں ہم بھی ان پر جان چھڑکیں اور جو لوگ خدا کی راہ میں روڑا بنتے ہیں، ان کے اس دین دشمن رویہ کے خلاف احتجاج کرنے اور ان کو جنگ کرنے کی ہمیں ہمت عطا کرے۔

الٰہی! ان کی بنیادیں ہلا دیں ۔ اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْکَفَرَۃَ وَاَلْقِ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ وَ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَأَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ اللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ أَهْلَ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا (کنز العمال عن سمرۃ)

الٰہی! منکرینِ حق کو (سخت) عذاب دے، ان کے دلوں میں (حق اور اہلِ حق) کا رعب ڈال دے ان کے نعرہ اور پروگراموں میں اختلاف پیدا کر دے، اور ان پر اپنا قہر اور عذاب نازل کر! الٰہی! منکرینِ حق کو (خود ہی) جوتے لگا وہ اہلِ کتاب ہوں یا مشرک لوگ، بہرحال جو بھی تیری آیات کا انکار کرتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیری راہ سے (خلقِ خدا کو) روکتے ہیں اور تیری مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرتے ہیں، اور تیرے ساتھ کسی دوسرے معبود کو بھی پکارتے ہیں (حالانکہ) تیرے سوا اور کوئی خدا نہیں، تو بابرکت اور اونچی ذات ہے اور ان تمام اور "ہفوات" سے برتر ہے جو یہ ظالم کہتے ہیں۔

حق کی راہ مارنا اصل میں غیر مسلم لوگوں کا وطیرہ ہوتا ہے۔ اگر مسلم ہو کر کوئی یہ فریضہ انجام دے اور اپنی کرسی کو بچانے کے لیے احکم الحاکمین کو پس پردہ رکھنے کی کوشش کرے تو وہ اس امر کا سزاوار ہے کہ مناسب تبلیغ کے باوجود اگر وہ اس سے باز نہ آئے تو اس کے خلاف بھی خدا کے حضور فریاد کی جائے۔

الٰہی ان کو شکست دے - اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتٰبِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ (بخاری وغیرہ)

الٰہی! اے کتاب (پاک) کے اتارنے والے! اے بادلوں کو چلانے والے، اے لشکروں کو شکست دینے والے! ان کو شکست دے اور ان پر ہمیں فتح دے۔

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ (بخاری مسلم)

الٰہی! اے قرآن کے اتارنے والے، اے حساب میں جلدی کرنے والے (دشمنانِ حق کے) لشکروں کو شکست دے، الٰہی ان کو شکست دے، ان کو ڈگمگا دے۔

جب جاہ پرستوں سے مقابلہ ہو جائے تو اس وقت خدا سے یہ دعائیں کی جائیں، مقصد یہ ہے کہ ان کا مقابلہ بھی کیا جائے اور اپنی فتح و نصرت اور دشمنِ دین کی شکست کے لیے دعائیں بھی کی جائیں!

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الٰہی تو ہمارا مددگار اور ہماری قوت ہے ۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ (ابوداؤد - ترمذی)

الٰہی! تو میرا بازو ہے اور تو ہی میرا حمایتی اور تیری ہی قوت کے ساتھ دفاع کرتا ہوں اور تیرے ہی سہارے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے (ان سے) جنگ کرتا ہوں۔

رَبِّ بِکَ اُقَاتِلُ وَبِکَ اُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (رواہ النسائی)

میرے رب! تیری مدد سے جنگ کرتا ہوں اور تیرے ہی سہارے حملہ کرتا ہوں، تیرے بغیر میں کچھ نہیں۔

میرے رب تو ہی ان کو روک ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۔ (ابوداؤد - نسائی)

الٰہی! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور تجھ سے ہی ان کے شر سے پناہ چاہتے ہیں۔

یقین کیجیے! آج کل اس دعا کے پڑھنے کا بڑا وقت ہے کیونکہ حاملینِ حق چار سُو منکرینِ حق کے نرغہ میں ہیں اور وہ فتنے پوری کروفر کے ساتھ حق کا راستہ روک رہے ہیں۔

الٰہی مجھ پر مخالف کو غالب نہ کر ۔ رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ (ترمذی وغیرہ)

اے میرے رب! میری مدد کر اور میرے مخالف کی مدد نہ فرما، مجھے فتح دے، مجھ پر کسی کو فتح نہ دے، میرے حق میں تدبیر کر۔ میرے مقابلے میں کسی کی تدبیر نہ چلا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِیْبَتَنَا فِیْ دِیْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا (ترمذی وغیرہ)

الٰہی ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے اور ہمیں اس پر غلبہ دے، جو ہم سے دشمنی کرے اور ہمارے دین میں ہمارے لیے مصیبت نہ پیدا کر اور نہ دنیا کو ہمارا مقصودِ اعظم بنا۔ اور نہ ہماری معلومات کی انتہا اور نہ ہماری رغبت کی منزلِ مقصود اور نہ ہم پر ایسے کو حکمران کر جو ہم پر ترس نہ کرے۔

دعائے نازلہ ۔ اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَدَمِّرْ عَلٰی اَعْدَاءِ الدِّیْنِ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ عَسَاکِرَ الْمُسْلِمِیْنَ

الٰہی! اسلام اور اہلِ اسلام کی مدد فرما اور دشمنانِ دین کا ناس کر، الٰہی عساکرِ اسلام کو فتح دے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَذِلِّ الْكَفَرَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ۔

الٰہی! اسلام اور اہل اسلام کو غلبہ دے اور منکروں اور مشرکوں کو ذلیل کر۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ۔

الٰہی! ان منکروں پر پھٹکار کر جو تیری راہ مارتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں۔ اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ وَرِجْزَكَ وَعَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

الٰہی! مخالف کر ان کی گفتگو اور ان کے قدم ڈگمگا دے اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دے۔ اور ان کی زندگی کا قافیہ تنگ کر دے، ان پر اپنی وبا اور دکھ نازل کر۔

اَللّٰهُمَّ مَزِّقْ جَمْعَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَدَمِّرْ دِيَارَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَنْزِلْ بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

الٰہی ان کو تتر بتر کر دے، ان کے حالات پراگندہ کر، ان کی چھاؤنیاں اور اڈے تباہ کر دے۔ ان کے پاؤں متزلزل کر دے، اور ان کے دیس ویران کر دے اور ان پر اپنا وہ عذاب نازل کر جو مجرم اقوام کے لیے متعین ہے۔

گو کہ یہ دعائیں دشمنانِ دین کفار کے سلسلے کی ہیں، لیکن ان کی ذات کی بات نہیں بلکہ ان کی کچھ خصوصیات کی بات ہے۔ مثلاً حق کی راہ میں روڑے اٹکانا، دین اسلام کے اجرا میں مزاحمت کرنا، انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کی مخالفت کرنا اور خدا کے دوستوں کو دکھ دینا ـــــ اگر یہی کام کلمہ پڑھ کر کوئی نام نہاد مسلمان کرتا ہے، تو ان کے خلاف بھی ایسی دعائیں کرنے میں کوئی مخطور نہیں ہے اور نہ ہونا چاہیے! ـــــ ورنہ وہی بات ہوگی کہ: مولوی صاحب کے قبلہ رُو پیشاب تو تیرا بیٹا بھی کرتا تھا، تو تاویل فرمائی، گو اپنا رُخ ادھر ہوگا، پیشاب کی دھار کا رخ تو دوسری طرف ہوگا ـــــ یعنی غیر کرے تو گردن زدنی اگر اپنا کرے تو عین دین بن جائے، یہ دین نہیں، بے دینی ہے۔ ہم نے قرآن و حدیث کے مطالعہ میں یہ بات صاف طور پر دیکھی ہے کہ: اپنے غیظ و غضب کا جہاں ذکر کیا ہے، وہاں ان کی ذات کی بات نہیں بلکہ ان کے کرتوت گنوائے ہیں کیونکہ اگر بات ذات کی ہوتی تو ان کو ویسے گھر بیٹھے ہی ملیا میٹ کر دیا جاتا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بلکہ اس کا ان کو حق حاصل ہے کہ جو نظریہ چاہیں وہ رکھیں، اصل جھگڑا ان کی ان مساعی کا ہے۔ جو دینِ اسلام کی راہ روکنے کے لیے وہ انجام دیتے ہیں اور محض جرمِ حق کی پاداش میں دینی محاذ اور حاملین حق کو دکھ دیتے ہیں۔ جب بات اصل مساعی کی ٹھہری تو پھر اگر کوئی شخص کلمہ پڑھ کر اور مسلمان کے گھر میں پیدا ہو کر وہ سبھی فتنے برپا کرے اور وہ ساری شرارتیں اختیار کرے جو منکرینِ حق اختیار کیا کرتے ہیں تو وہ گھریلو مسئلہ بن جائے، بالکل غلط بات ہے۔ ہمارے نزدیک ان کی اسی طرح مزاحمت کی جائے جس طرح پیدائشی منکرینِ حق کی شرارتوں کی کی جاسکتی ہے۔

قاضی عبدالعزیز عزیزؔ

نعت

اے سونے والو اٹھو رحمت جگا رہی ہے
بادِ صبا جناں سے پیغام لا رہی ہے

صلِّ علیٰ محمدؐ، صلِّ علیٰ محمدؐ
بلبل چمن چمن میں یہ گیت گا رہی ہے

صلِّ علیٰ کی خوشبو پھوٹی کلی کلی سے
پھولوں کی پتی پتی تانیں اڑا رہی ہے

قسمت ہے عاشقانِ درود و سلام کی
یعنی صدائے مسلم تا عرش جا رہی ہے

توصیف مصطفیٰؐ کی تعریف انبیاؑ کی
تمجید کبریا کی قدرت سنا رہی ہے

ایمان مردہ دل کا درمان مضمحل کا
روحانِ آب و گِل کا اس کی ثنا رہی ہے

اسلام کا یہ تحفہ سعی نبی کا ثمرہ،
اس کے کرم کا صدقہ دنیا جو پا رہی ہے

ہاں اے شفیع عالم سردارِ نوعِ آدم
ہجراں نصیب ہیں ہم فرقت ستا رہی ہے

نذرِ عزیزؔ ہے یہ تیری ہی چیز ہے یہ
اس کی زبان وقفِ صلِّ علیٰ رہی ہے

(بہ تغیر)

© rasailojaraid.com